# Guldasta-e-Attaria

**Mulana Muhammad Ilyas Attar Qadri (Damat Barkatuhumul Aaliya)**

۷۸۶

# پہلے یہ پڑھ لیجئے...

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط پیشِ نظر رسالہ گلدستۂ عطاریہ قسط اوّل حضرت مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتھم العالیہ کے فرمودات میں سے قرآن وحدیث اور بزرگانِ دین رحمہم اللہ تعالیٰ کے منقولات، اَوراد، عربی مقولے اور ظنی شگوفے پیش کئے گئے ہیں۔ الحمدللہ عزوجل یہ رسالہ اس قدر دلچسپ ہے کہ شروع کرنے کے بعد اس کو پورا کئے بغیر ان شاء اللہ عزوجل آپ کو چین نہیں آئے گا! ہم نے ان کے دیدہ زیب رنگ برنگے طُغرے بھی بنائے ہیں۔ ہر طُغرے میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ دُرُود وسلام، کعبہ شریف وگنبدِ خضراء کی تصاویر بھی شامل ہیں۔ آپ کی خدمت میں مدنی مشورہ ہے کہ رسالہ ھٰذا سے "رنگ برنگے مدنی پھول" چُن چُن کران کے نمبر بتا کر مکتبۃ المدینہ سے ھدیۃً طُغرے حاصل کریں اور فریم بنوا کر گھر، دُکان، دفتر، مسجد، مدارس اور مزارات پر آویزاں کریں، بَرَکت کی بَرَکت، ثواب کا ثواب اور طُغرا دیکھنے کے ساتھ ساتھ پڑھنے والے کو معلومات کا خزانہ بھی حاصل ہوگا۔ کسی نے پڑھ کر عمل کرلیا تو ان شاء اللہ عزوجل آپکا دونوں جہاں میں بیڑا پار ہوگا۔ دیگر مقدس مقامات کی تصاویر بھی بے شک بابرکت ہوتی ہیں مگر ہمارے پیش کردہ طغروں میں مقدس تصاویر کے ساتھ ساتھ نیکی کی دعوت بھی ہے لھٰذا ان کو دنیا بھر میں عام کرکے ثوابِ جاریہ کمائیے۔

طلبگارانِ غمِ مدینہ و بقیع و مغفرت

- مجلس مکتبہ المدینہ

۱۴ رمضانُ المبارک ۱۴۲۲ھ

شیطٰن لاکھ سُستی دلائے یہ رسالہ آخر تک پڑھ لیجئے ان شآءاللہ عزّوجلّ ثواب کے ساتھ ساتھ معلومات کا انمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔ طرح طرح کی خوشبوئیں مہکاتے ۱۰۱ رنگ برنگے مدنی پھولوں کا حسین مجموعہ، گلدستۂ عطاریہ۔

مدنی پھول ۱: قدم قدم پر سنّت کا ثواب کمایئے اور وہ اس طرح کہ کھانے، پینے، کپڑے اُتارنے، بتی پنکھا اور دروازہ کھولنے بند کرنے، کوئی چیز لینے دینے، بچھانے سمیٹنے، اٹھانے رکھنے، لکھنے پڑھنے اَلغرض ہر صاحب شان جائز کام شروع کرنے سے قبل بِسْمِ اللّٰہ پڑھئے۔

مدنی پھول ۲: فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) ہے، ''جو مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک بھیجے اور وہ قبول ہو جائے تو اللہ عزّوجلّ اُس کے اَسّی برس کے گناہ مٹا دے گا۔ (بہار شریعت حصہ ۳ ص ۷۶)

مدنی پھول ۳: جو وضو کے بعد آسمان کی طرف دیکھ کر سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ پڑھ لیا کرے ان شآءاللہ عزّوجلّ اُس کی نظر کبھی کمزور نہ ہوگی۔ (مسائل القرآن ص ۲۹۱)

مدنی پھول ۴: سب سے بڑا وظیفہ مَرد کیلئے ہے، مسجد کی پہلی صف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ پانچوں وقت باجماعت نماز ادا کرنا۔

مدنی پھول ۵: سَیِّدُنا مالِک بن اَنَس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو بعدِ وفات کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا، اللہ عزّوجلّ نے آپ کے ساتھ کیا سُلوک فرمایا؟ کہا، سَیِّدُنا عُثمان غَنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جنازہ کو دیکھ کر کہا کرتے تھے،

سُبْحٰنَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ. یعنی وہ ذات پاک ہے جو زندہ ہے اُسے کبھی موت نہیں آئیگی (جنازہ دیکھ کر) مجھے اس کلمہ (کہنے) کے سبب بخش دیا۔ (احیاءُ العلوم ج ۵ اردو ص ۱۱۴۲)

۶ فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) ہے۔

اَفْضَلُ الْعِبَادَاتِ اَحْمَزُھا یعنی عبادتوں میں افضل عبادت وہ ہے جس میں زحمت (تکلیف) زیادہ ہے۔
(کشف الخفاء ج ۱ ص ۱۷۵)

۷ یا خَبِیْرُ، سنّتوں کا پابند اور نیک بننے کیلئے چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔

۸ مسائل القرآن ص ۲۹۰ پر ہے، ہر نماز کے بعد ذیل میں دی ہوئی دعاء اول و آخر دُرُود شریف کے ساتھ ایک بار پڑھ لیں۔ ان شآء اللہ عزوجل بال بچے سنّتوں کے پابند بنیں گے اور گھر میں مدنی ماحول قائم ہوگا۔

(اَللّٰھُمَّ) رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَاما (پ ۱۹ الفرقان ۷۴)

ترجمۂ کنز الایمان ۔اے ہمارے رب ہمیں دے ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیز گاروں کا پیشوا بنا۔

۹ یا کَبِیْرُ، سات بار ہر نماز کے بعد پڑھ لیا کریں۔ ان شآء اللہ عزوجل دشمن، زہریلے جانور اور ہر آفت سے حفاظت ہوگی۔ (اوّل آخر دُرُود شریف)

۱۰ جب کبھی دشمنوں کا خوف ہو اوّل آخر دُرُود شریف کے ساتھ یہ دُعا پڑھ لیجئے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

یعنی اے اللہ عزوجل! میں تجھ کو ان کے سینوں کے مقابل کرتا ہوں اور ان کی بُرائیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۱۱ جس وقت دشمن یا ڈاکو کا خوف ہو تو سورۃ القریش (لِاِیْلٰفِ) پڑھ لیجئے ان شآء اللہ عزوجل ہر آفت سے امن رہے گا۔

مدنی پھول ١٢ ہر نعمت کو دیکھ کر ماشآءاللہ عزوجل کہنے کی عادت بنائیں کہ جو کسی نعمت کو دیکھ کر ہمیشہ ماشآءاللہ عزوجل کہتا رہے گا تو ان شآءاللہ عزوجل وہ نعمت تمام آفتوں سے محفوظ رہے گی۔ مگر موت برحق ہے۔ (بالتصرف مسائل القرآن ص ٢٩٠)

مدنی پھول ١٣ انسان کی انسان پر یعنی مرد یا عورت پر اولیائے کرام کی "سواری" نہیں آیا کرتی، یہ جنات ہوتے ہیں جو جھوٹ بول کر، لوگوں کی بھیڑ کرکے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

مدنی پھول ١٤ قرانِ پاک سے ثابت ہے کہ جنات کو علمِ غیب نہیں ہوتا لھذا "حاضری" کے جنات سے آئندہ کی خبر (مثلاً میں کیس جیتوں گا یا نہیں وغیرہ) پوچھنا حرام اور جنات کی غیب دانی (یعنی ان کے عالم الغیب ہونے) کا اعتقاد (یعنی یقین) ہو تو کفر۔ (اعلیحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

مدنی پھول ١٥ خدا عزوجل کے لئے مکان ثابت کرنا کفر ہے کیوں کہ وہ مکان سے پاک ہے۔ یہ کہنا کہ "اوپر خدا عزوجل ہے نیچے تم"۔ یہ کلمۂ کفر ہے۔ (بہار شریعت حصہ ٩ ص ١٦٩)

مدنی پھول ١٦ ایک شخص گناہ کرتا ہے لوگوں نے اُسے منع کیا تو کہنے لگا، "اسلام کا کام اسی طرح کرنا چاہیئے" یعنی جو گناہ و معصیت کو اسلام کہتا ہے وہ کافر ہے۔ (بہار شریعت حصہ ٩ ص ١٦٩)

مدنی پھول ١٧ احتیاطاً روزانہ اس طرح توبہ کرکے کلمہ پڑھ لیا کریں، "یا اللہ عزوجل! اگر مجھ سے کوئی کفر ہو گیا ہو تو میں اُس سے توبہ کرتا ہوں۔" (اول آخر ایک بار درود شریف پڑھ لیں)

مدنی پھول ١٨ اگر زندگی بھر کوئی نیک عمل نہیں کر پائے تو مایوس نہ ہوں۔ روزانہ کسی بھی وقت ١٠٠ مرتبہ یا آخِرُ پڑھ لیا کریں۔ ان شآءاللہ عزوجل توبہ قبول اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

(اول آخر ایک بار درود شریف پڑھیں)

مدنی پھول ١٩ ابو العباس بلیا بن ملکان: جو مسلمان حضرت سیدنا خضر علیہ السلام کا (شروع میں دیا

ہو انام بمع وَلدِیّت وکنیت) یاد رکھے گا۔ ان شاءَ اللہ عزوجل اُس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

(تفسیر صاوی ج ۳ ص ۱۷)

مدنی پھول ۲۰ زمین پر جو شخص لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَسُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ پڑھتا ہے اُس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کے جھاگ کی برابر ہوں۔

(مسند امام احمد ج ۲ ص ۶۶۲)

مدنی پھول ۲۱ بولو! "سُبْحٰنَ اللّٰہِ۔"، جتنی بار سُبْحٰنَ اللّٰہِ کہیں گے آپ کے لئے جنّت میں اُتنے درخت لگادیئے جائیں گے۔

مدنی پھول ۲۲ بلا وجہ چُپ نہ رہیں دُرُود شریف پڑھتے رہیں تاکہ آپ کے ثواب کا "میٹر" جاری رہے۔

مدنی پھول ۲۳ مَنْ اَحَبَّ شَیْئًا اَکْثَرَ مِنْ ذِکْرِہٖ (الجامع الصغیر ص ۵۰۷)

یعنی جس چیز سے زیادہ محبّت ہوتی ہے اُس کا کثرت کے ساتھ ذکر کیا جاتا ہے۔

مدنی پھول ۲۴ جو شخص مومن کے بارے میں ایسی چیز کہے جو اِس میں نہ ہو (یعنی الزام تراشی کرے)، اللہ عزوجل اُسے "رَدْغَۃُ الْخَبَال" میں اُس وقت تک رکھے گا جب تک اس کی سزا پوری نہ ہولے "رَدْغَۃُ الْخَبَال" جہنم میں ایک جگہ ہے جہاں جہنّمیوں کا خون اور پیپ جمع ہوگا۔

(ابوداؤد ج ۳ ص ۲۹۷)

مدنی پھول ۲۵ کچھ لوگوں کو ان کی زبانوں سے لٹکا دیا گیا تھا۔ میں نے جبریل (علیہ السّلام) سے سبب پوچھا، تو انہوں نے بتایا، "یہ لوگوں پر بلا وجہ الزام گناہ لگانے والے تھے"۔

(خواب مصطفٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم بشرح الصدور ص ۱۸۴)

مدنی پھول ۲۶ اگر کوئی تجھے "سب سے بُرا" کہہ دے اور تجھے غصّہ آجائے تو سمجھ لے کہ تُو واقعی "سب

سے بُرا ہے“۔ (سُفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ)

مدنی پھول ۲۷ اگر فقیر سفید پوش ہو اور دوسروں کے سامنے خیرات دینے سے اُس کی بدنامی ہوتی ہو تو لازم ہے کہ چُھپا کر دیں ورنہ (بلا عذرِ شرعی) اُس کو ایذا پہنچنے کی صورت میں ثواب ضائع اور عذاب لازم

مدنی پھول ۲۸ خوب جان لو! جو لوگوں کو تکلیف پہنچانے سے باز رہا اُس کو اللہ عزوجل لازِماً قبر کی تکلیف سے محفوظ فرمائے گا۔ (فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم، شرحُ الصُّدور ۱۵۹)

مدنی پھول ۲۹ فرمانِ مُصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہے، جس نے ماہِ رَمَضان میں کوئی گناہ کیا تو اللہ عزوجل اُس کے ایک سال کے اعمال برباد فرما دے گا۔ (ملتقطاً از مجمعُ الزوائد ج ۳ ص ۳۴۸)

مدنی پھول ۳۰ کسی کا مذاق اُڑانا، طعنہ دینا، بُرے نام رکھنا (مثلاً گدھا، سُوّر، موٹا، لمبو، ٹھنگو وغیرہ) حرام ہے اور ایسا کرنے والے کو قرآن پاک نے ”فاسق و ظالم“ کا فتویٰ دیا ہے۔ (بطورِ پہچان اشارۃً یا زبان سے کسی کو اندھا یا لمبا وغیرہ کہا یا لکھا اور اُس کی دل آزاری نہ ہوئی تو حرج نہیں۔)

مدنی پھول ۳۱ چور، شرابی اور زانی جب مرتے ہیں تو اُن پر دو سانپ مُسلّط کر دیئے جاتے ہیں جو اُن کا گوشت نوچ نوچ کر کھاتے رہتے ہیں۔ (شرحُ الصُّدور ۱۷۲)

مدنی پھول ۳۲ فرمانِ مُصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہے، ”جو بھی نیک اولاد اپنے والدین کی طرف محبت کی نظر سے دیکھے اللہ عزوجل اُسے ہر نظر کے بدلے ایک مقبول حج کا ثواب عطا فرماتا ہے“۔ عرض کی گئی ”چاہے دن میں سو مرتبہ دیکھے؟“ ارشاد فرمایا، ”ہاں، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا اور پاک ہے“۔ (مشکوٰۃ ص ۴۲۱)

مدنی پھول اللہ عزوجل نے ہر ایک کی روزی اپنے ذمہ لی ہے مگر ہر ایک کی مغفرت کا ذمہ نہیں لیا تو وہ مسلمان کس قدر نادان ہے جو رزق کے لئے تو مارا مارا پھرے مگر مغفرت کی طلب میں دل نہ لگائے۔

مدنی پھول جو آدمی میری ایک بات مان لے میں اُسے جنت میں پہنچانے کی بات مانتا ہوں (میری

بات یہ ہے) کہ وہ کسی سے کوئی چیز نہ مانگے ۔ (الحدیث، کراماتِ اولیاء ص ۲۰۴)

مدنی پھول ۳۵ مَنْ کَتَمَ سِرَّہٗ بَلَغَ مُرَادَہٗ یعنی جس نے اپنے راز کو چُھپایا وہ اپنی مُراد کو پہنچا۔

مدنی پھول ۳۶ (۱) مصیبت کا شکوہ اور بلاضرورت تذکرہ نہ کرنا "صَبْر" ہے (۲) شکریہ یا مُعاوضہ کی خواہش کے بغیر کسی کے ساتھ اچھا سُلوک کرنا "اِحْسان" ہے۔ (۳) غصہ پر قابو پالینا "حِلْم" ہے (۴) کسی کو اپنے آپ سے گھٹیا سمجھنا "تکبُّر" ہے (۵) کسی کی خطاء پر (اپنے نفس کی خاطر) باز پُرس نہ کرنا اور مُعاف کر دینا "عفو و درگُزر" ہے۔

مدنی پھول ۳۷ مُستحق کو خیرات دیکر دوسروں کے سامنے اُس کا تذکرہ کر کے اُسے رُسوا کرنے، یا طعنہ دینے سے ثواب ضائع اور عذاب لازِم آتا ہے۔

مدنی پھول ۳۸ دوزخ میں ایک وادی ہے جس سے دوزخ بھی روزانہ چار سو بار پناہ مانگتا ہے۔ وہ اُمّتِ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کے ریاء کاروں کیلئے ہے۔ (مکاشفۃ القلوب ص ۱۹۲)

مدنی پھول ۳۹ قَصَصُ الْاَوَّلِیْنَ مَوَاعِظُ الْاٰخِرِیْنَ

یعنی اگلوں کے قصّے پچھلوں کیلئے نصیحت ہوتے ہیں۔

مدنی پھول ۴۰ ایک نوجوان صَحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دل میں جہنّم کا خوف بیٹھ گیا، اُنہوں نے روتے روتے گھر کا کونا سنبھال لیا۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم تشریف لائے اور اُن کو سینے سے لگا لیا تو اُن کی بیقرار رُوح پرواز کر گئی۔ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے لوگوں سے فرمایا، اپنے صاحب کی تدفین کا انتظام کرو جہنّم کے خوف نے اِس کا جگر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے۔

(المستدرک للحاکم ج ۲ ص ۵۳۶)

مدنی پھول ۴۱ بنی اسرائیل کی پانچ سو کنواری لڑکیاں بیت المقدس میں داخل ہوئیں۔ ثواب و عذاب کے

بارے میں گفتگو چلی تو وہ سب کی سب خوفِ خدا عزوجل کے باعث ایک ہی دن میں انتقال کر گئیں۔ (احیاء العلوم اردو ج ۴ ص ۱۶۶)

مدنی پھول ۲: عِنْدَ ذِکْرِ الصّٰلِحِیْنَ تَنَزَّلُ الرَّحْمَۃ

یعنی نیک لوگوں کے تذکرے کے وقت رحمت نازل ہوتی ہے (کشف الخفاء ج ۲ ص ۹۱)

مدنی پھول ۳: غافلوں کے تذکرے کے وقت لعنت برستی ہے۔ جب تذکرے کا یہ حال ہے تو ان کو دیکھنا (ان کی صحبت میں بیٹھنا) کس قدر برا ہوگا۔ (امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کیمیائے سعادت)

مدنی پھول ۴: فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہے، ''اچھی مجلس مؤمن کی بیس ۲۰ لاکھ بُری مجالس کا کفارہ بنتی ہے۔ (مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۸۰)

مدنی پھول ۵: جو قبر کو اکثر یاد کرتا ہے وہ مرنے کے بعد اپنی قبر کو خوشنما باغ پائے گا اور جسے قبر کا کبھی خیال نہ آئے وہ اپنی قبر کو جہنم کے خوفناک گڑھوں میں سے ایک گڑھا پائے گا۔

(سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کیمیائے سعادت)

مدنی پھول ۶: جو اللہ عزوجل اور آخرت پر ایمان رکھتے ہیں انہیں چاہیئے کہ اچھی بات کہیں یا چپ رہیں۔

(بخاری ج ۷ ص ۱۰۴)

مدنی پھول ۷: علم کے پانچ درجات ہیں (۱) خاموشی (۲) توجہ سے سننا (۳) جو سنا اُسے یاد رکھنا (۴) سیکھا اُس پر عمل کرنا (۵) جو علم حاصل ہوا اُسے دوسروں تک پہنچانا۔

(سیدنا فضیل بن عیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ احیاء العلوم)

مدنی پھول ۸: خَیْرُ الْکَلَامِ مَاقَلَّ وَدَلَّ — یعنی بہتر گفتگو وہ جو قلیل اور پُر دلیل ہو۔

مدنی پھول ۹: مَنْ کَثُرَ لَغَطُہٗ کَثُرَ غَلَطُہٗ — یعنی جو زیادہ بولے گا وہ زیادہ غلطیاں کریگا۔

مَنْ حَفِظَ لِسَانَهٗ قَلَّتْ نَدَامَتُهٗ

یعنی جو اپنی زبان کی حفاظت کریگا اُسے کم سے کم ندامت ہوگی۔

جَرْحُ الْکَلَامِ اَشَدُّ مِنْ جَرْحِ السِّہَامِ

یعنی زبان کا زخم تیر کے زخم سے زیادہ سخت ہوتا ہے۔

زبان اور آنکھوں کا ''قُفلِ مدینہ'' لگا کر تجربہ کرلیں، سکون نہ ملے تو کہنا!

دوزخ کی کہاں تاب ہے کمزور بدن میں
ہر عُضو کا عطّار لگا قفلِ مدینہ
ہر لفظ کا کس طرح حساب بھائی تو دیگا؟
خاموش ہو، چُپ ہوجا لگا قفلِ مدینہ
محشر میں تجھے ورنہ بڑی ہوگی ندامت
اے بھائی زباں کا تُو لگا قفلِ مدینہ

اَلصِّدْقُ یُنْجِیْ وَالْکِذْبُ یُہْلِکُ — یعنی سچ نجات دلاتا اور جھوٹ ہلاک کر دیتا ہے۔

کسی شخص کے جھوٹا ہونے کیلئے اتنی بات ہی کافی ہے کہ ہر سُنی سُنائی بات کہہ دے۔

([illegible])

قُلِ الْحَقَّ وَاِنْ کَانَ مُرًّا — یعنی حق بات کہو اگرچہ کڑوی ہو۔

([illegible])

مَنْ ضَحِکَ ضُحِکَ — یعنی جو (کسی پر) ہنسے اس پر بھی لوگ ہنسیں گے۔

سیدنا یوسف بن حُسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو خواب میں دیکھ کر کسی نے پوچھا، آپ کے ساتھ اللہ عزوجل نے کیا معاملہ فرمایا؟ کہا، مجھے بخش دیا۔ پوچھا کس سبب سے؟ فرمایا، ''میں نے کبھی بھی سنجیدہ

بات کو مذاق کے ساتھ نہیں مِلایا"۔ (اِحیاء العلوم ج ۴ اردو ص ۱۱۳۸)

مدنی پھول ۵۹ نادان کی زَبان اُس کی مالک ہوتی ہے اور عقلمند اپنی زَبان کا خود مالک ہوتا ہے۔

(یعنی نادان بے سوچے سمجھے بول پڑتا، ذلیل ہوتا اور عقلمند تول کر بولتا، عزّت پاتا ہے۔)

مدنی پھول ۶۰ جس میں عقل کم ہوتی ہے وہ غیر ضروری باتیں زیادہ کرتا ہے۔

مدنی پھول ۶۱ بُرے کو دوست بنانے والا مَعْصِیَت سے، بُری جگہ جانے والا تُہمت سے اور زیادہ بولنے والا نَدامت سے بچ نہیں سکتا۔ (امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مکاشفۃ القلوب اردو ص ۴۴۵)

مدنی پھول ۶۲ مَنْ کَثُرَ مِزَاحُہٗ زَالَتْ ھَیْبَتُہٗ یعنی جو زیادہ ہنسی مذاق کریگا اُس کی ہیبت جاتی رہیگی۔

مدنی پھول ۶۳ اِذَا تَکَرَّرَ الْکَلَامُ عَلَی السَّمْعِ تَقَرَّرَ فِی الْقَلْبِ۔

یعنی جو بات کان پر بار بار دُہرائی جائے وہ دل میں قرار پالیتی ہے۔

مدنی پھول وَالْعُذْرُ عِنْدَ کِرَامِ النَّاسِ مَقْبُوْلٌ۔ اور معذرت کریم لوگوں کے یہاں قبول کرلی جاتی ہے۔

مدنی پھول جو نرمی سے محروم کیا گیا وہ بھلائی سے محروم کیا گیا۔ (مسلم ج ۲ ص ۳۲۲)

ہے فلاح و کامرانی نرمی و آسانی میں ہر بنا کام بگڑ جاتا ہے نادانی میں

مدنی پھول

آنکھوں میں پسِ مرگ نہ بھر جائے کہیں آگ
آنکھوں پہ مرے بھائی لگا قفلِ مدینہ
آقا کی حیاء سے جھکی رہتی تھیں نگاہیں
آنکھوں پہ مرے بھائی لگا قفلِ مدینہ

مدنی پھول خَیْرُ الْکَلَامِ مَاقَلَّ وَدَلَّ یعنی بہتر گفتگو وہ جو قلیل اور پُر دلیل ہو۔

مدنی پھول اپنی تعریف سننے کا شوق بُرا ہے کہ اس میں آخرت کی بربادی کا اندیشہ ہے۔ (بُخاری، مُسلم)

مدنی پھول ۶۹ اپنی جھوٹی تعریف کو پسند کرنا صریح حرامِ قطعی ہے۔ کہ اس پر سورۂ اٰلِ عمران، آیت نمبر ۱۸۸، میں دردناک عذاب کی وعید بیان کی گئی ہے۔ (غیرِ عالم خود کو "عالم"، غیرِ مُفتی خود کو "مُفتی" اصاغرین خود کو "علامہ" غیرِ قاری خود کو "قاری" قران بھول جانے والا خود کو "حافِظ" کہلوانے سے بچے۔ بلکہ جن کو معلوم نہ ہو ان پر بلا حاجت اپنے "دینی یا خاندانی وَصف" مثلاً قاری، خطیب، حافِظ، امامِ مسجد، سیّد وغیرہ کا ازخود اظہار ریاء کاری کی آفت میں مُبتلاء کرسکتا ہے)

مدنی پھول ۷۰ کسی کیلئے ایسی خوبیاں بیان کرنا جو اُس کی ذات میں نہ ہوں حرام ہے۔ مثلاً مُعاوِن نہ ہو پھر بھی کہنا، نیک کاموں میں بہت تعاوُن کرتا ہے، زکوٰۃ تک جو خوش دلی سے نہ دیتا ہو اُس کو "سخی"، مصیبت کا رونا رونے والے کو "صَبر والا" اور ڈرپوک کو "ہمت والا" کہنا۔ (چھوٹے عالم کو "علامہ" (یعنی بڑا عالم)، جس کے مَخارِج تک دُرُست نہ ہوں اُس کو "قاری صاحب" غیرِ حاجی کو "حاجی صاحب کہنے سے بھی بچیں۔)

مدنی پھول ۷۱ جب فاسق کی تعریف کی جاتی ہے تو اللہ عزوجل غضب فرماتا اور عرشِ الٰہی عزوجل ہلنے لگتا ہے۔ (بیہقی)

مدنی پھول ۷۲ کسی کی تعریف کرنی ضروری ہی ہو تو یہ کہے کہ میرے گُمان میں فُلاں ایسا ہے۔ (بخاری، مسلم)

مدنی پھول ۷۳ اَلْاِنْسَانُ حَرِیْصٌ فِیْمَا مُنِعَ

یعنی انسان اُس چیز کا حریص ہے جس سے اُسے مَنْع کیا جائے۔

مدنی پھول ۷۴ ثَمَرَۃُ الْعَجَلَۃِ النَّدَامَۃُ جلد بازی کا نتیجہ ندامت ہے۔

مدنی پھول ۷۵ ایسے رہا کرو کہ کریں لوگ آرزو ایسے چلن چلو کہ زمانہ مثال دے

۷۶ بہترین انسان وہ ہے جو صرف اپنے عیبوں پر نظر رکھے اور دوسروں کے عُیُوب کے مُعاملے میں اندھا ہو۔

۷۷ عیبوں کو ڈھونڈتی ہے فقط عیب جُو کی نظر
جو خوش نظر ہیں ہُنر و کمال دیکھتے ہیں

۷۸ غلام حُسین، فِدا حُسین، غلام علی، نثار حُسین نام رکھنے جائز ہیں مگر ان کے آگے "محمد" نہ بڑھایا جائے۔ (مُلَخّص از فتاوی رضویہ، ج ۱۰ نصف اول ص ۲۰۲)

۷۹ فرمانِ سَیِّدُ نا لُقمان رضی اللہ تعالٰی عنہ ہے، کھانے سے پہلے پانی پینا شِفاء، بیچ میں دواء اور آخر میں وبا یعنی بیماری ہے۔

۸۰ روٹی بائیں (یعنی اُلٹے) ہاتھ میں لیکر دہنے (یعنی سیدھے) ہاتھ سے نوالہ توڑنا دَفعِ تکبُّر (یعنی غرور دور کرنے) کے لئے ہے۔ (فتاوی رضویہ ج ۱۰ نصف آخر ص ۳۰۴)

۸۱ سُؤرُ الْمُؤْمِنِ شِفَاءٌ
مؤمن کے جُوٹھے میں شِفاء ہے۔

۸۲ اعلیٰحضرت رضی اللہ تعالٰی عنہ کا اُردو ترجمۂ قرآن "کنز الایمان"، خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰے ﷺ و صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم میں ڈوبا ہوا ہے۔ اور اس پر مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ رحمۃ القوی کی آسان تفسیر "نور العرفان" سونے پر سہاگہ ہے۔ "کنز الایمان تفسیر نور العرفان" سے روزانہ ایک رکوع تلاوت کیجئے۔ ان شآء اللہ عزوجل اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کا جی چاہے گا کہ بس پڑھتے ہی چلے جائیں۔)

۸۳ پردے کی جگہ کا اُبھار نظر آئے اِس طرح ایک یا دونوں گھٹنے کھڑے کر کے بیٹھنا

بے حیائی ہے، تنہائی میں بھی کُرتے کے دامن یا چادر کے ذریعے ''پردے میں پردہ'' کی عادت بنائیے کہ اللہ عزوجل سے حیاء کرنے کا زیادہ حق ہے۔ (اسلامی بہنیں بھی اپنے مَحارِم بلکہ خواتین سے بھی اپنے ''اُبھار'' لازِماً چُھپائیں کہ حیا عورت کا زیور ہے۔)

مدنی پھول: پردے میں پردہ کرنے کا طریقہ یہ ہے، بیٹھنے سے قبل کھڑے کھڑے ہی چادر کے دونوں سرے ہاتھوں سے پکڑ کر ناف سے لیکر قدموں تک پھیلا دیں اب بیٹھ جائیں اور چادر کا کچھ حصہ قدموں تلے دبا لیں۔ جب اُٹھنا چاہیں تو اسی طرح دونوں ہاتھوں سے چادر تھامے ہوئے کھڑے ہوں۔ (اگر چادر نہ ہو تو اُٹھتے بیٹھتے وقت کُرتے کا دامن اچھی طرح پھیلا لیا کریں۔ سنت کے مطابق سیدھا گھٹنہ کھڑا کر کے الٹا پاؤں بچھا کر کھانا کھاتے ہوئے بھی پردہ میں پردہ سخت ضروری ہے، کیونکہ اس وقت معمولی سی بے احتیاطی بھی بہت بھونڈا منظر پیش کرتا ہے۔

مدنی پھول: چینی میٹھا زہر ہے لہٰذا ممکن ہو تو اپنی غذاؤں اور چائے وغیرہ میں شہد ڈالیں۔ شہد (خالص) میں شِفاء ہے۔

مدنی پھول: چائے پینے کے بعد کپ میں تھوڑا سا پانی (ٹھنڈا نہ ہو) ڈال کر ہلا کر کلی بھر لیا کریں اور چند بار منہ میں پھرا کر پی لیں یا نکالدیں۔ اسی طرح کوئی بھی چیز کھائیں پئیں یہ عمل کریں۔ ان شآءاللہ عزوجل دانت صاف ہو جائیں گے اور بیماریوں سے بھی تحفّظ حاصل ہوگا

87 اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الطَّاھِرِ

جو کوئی ایک سانس میں گیارہ بار یہ دُرُود شریف پڑھے ان شآء اللہ عزوجل اُس کے منہ کی بدبو دور ہو جائے گی۔

88 گُلاب کی پتیاں دانتوں پر ملنے سے مُنہ کی بدبو دور ہوتی ہے۔

89 لیموں کے چھلکے سُکھا کر، پیس کر اُس میں نمک ملا کر دانت مانجھیں ان شآء اللہ عزوجل چمکدار ہو جائیں گے۔

90 کھٹّی چیزیں کھانے سے بلغم بڑھتا ہے۔ بلغم سے کئی بیماریاں ہوتی ہیں اور حافظہ بھی کمزور ہو جاتا ہے۔

91 داڑھی والے اسلامی بھائی روزانہ کم از کم ایک بار ہونٹوں کے ارد گرد کے بال صابُن سے دھولیا کریں تاکہ کھانے کا اثر دُھل جائے، ورنہ بالوں میں جراثیم پرورش پائیں گے اور بدبو بھی پیدا ہوگی۔

92 جو ریاکاری سے بچنے کا آرزومند ہے اُسے چاہئے کہ جس طرح اپنے گناہوں کو لوگوں سے چھپاتا ہے اسی طرح (نفلی) نیکیوں کو بھی چُھپائے۔

93 شوگر کے مریضوں کیلئے یہ قرآنی دُعا ڈھائی ماہ تک بلاناغہ روزانہ صبح و شام تین تین بار (اوّل وآخر تین تین بار دُرُود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں ان شآء اللہ عزوجل شوگر کی بیماری ختم ہو جائے گی۔ دعا یہ ہے:-

رَبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا (پ ۱۵ بنی اسرائیل ۸۰)

- کھانے کے وقت اُلٹا پاؤں بچھادیں اور سیدھا کھڑا رکھیں یا سُرین پر بیٹھ جائیں اور دونوں گھٹنے کھڑے رکھیں یا دوزانو بیٹھیں تینوں میں سے جس طرح بیٹھیں سُنّت ادا ہو جائے گی۔ چار زانو بیٹھ کر نہ کھائیں ''اپنڈکس'' ہو جانے کا اندیشہ ہے۔
- گدھا ایک ہزار سال تک زندہ رہتا ہے۔ حضرتِ سیّدنا امام حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ''جب گدھا بولتا ہے تو کہتا ہے، ''تُو جتنا چاہے جی لے مگر ایک نہ ایک دن تجھے مرنا ہی پڑیگا۔''
- ماں باپ اور ذوی الارحام (یعنی جن کے ساتھ خونی رشتہ ہو) کے ساتھ حُسنِ سلوک کرنے سے عُمر بڑھتی ہے۔
- بیماری اور آفت بھی درحقیقت نعمتیں ہیں اور مسلمان کو ان پر ثواب ملتا اور گناہ مُعاف ہوتے ہیں۔
- جے سوہنا مرے دُکھ وچ راضی میں سُکھ نوں چُلھے پاواں
(یعنی جبکہ میرا محبوب میری بیماریوں اور پریشانیوں پر خوش ہے تو میں راحتوں کو چولھے میں جھونکتا ہوں)
- دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلے میں سفر کرکے دعاء کرنے والوں کے مسائل حل

ہونے کے کئی واقعات ہیں۔

مدنی پھول ۱۰۰ مَدَنی اِنعامات کا فارم پُر کرکے دعوتِ اسلامی کے عَلاقائی ذِمّہ دار کو ہر ماہ جمع کروائیں ان شآءاللہ عزوجل آپ کی مُشکِلات حل ہوں گی۔

مدنی پھول ۱۰۱ یَا عَلِیْمُ 21 بار (اوّل آخر ایک بار دُرود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کرکے 40 روز تک نِہار منہ پئیں (یا پلائیں) ان شآءاللہ عزوجل (پینے والے کا) حافظہ مضبوط ہوگا۔
(40 روز تک روزانہ پڑھنا ہوگا۔ ایک دن پڑھ کر دم کر کے پانی رکھ دینا کافی نہیں)

مدنی پھول ۱۰۲ ایک بار حضرتِ سیّدنا یحییٰ مُعاذ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے گھر کا چراغ ہوا کے جھونکے سے بجھ گیا تو آپ اس خوف سے دیر تک روتے رہے کہ کہیں غفلت کے جھونکے سے میرے ایمان کی شمع نہ بُجھ جائے۔ (تذکرۃ الاولیاء اردو ص ۱۷۹)

مدنی پھول ۱۰۳ حضرتِ سیّدنا ابوحفص حدّاد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ایک بار کسی یہودی پر نظر پڑی تو بے ہوش ہو کر گر پڑے جب ہوش آیا تو لوگوں کے پوچھنے پر فرمایا، ایک شخص کو ''لباسِ عدل'' اور خود کو ''لباسِ فضل'' میں دیکھ کر ایک دم خوف طاری ہو گیا کہ کہیں میرا لباس اس کو اور اس کا مجھ کو نہ عطا کر دیا جائے (یعنی آپ سلبِ ایمان کے خوف سے بے ہوش ہو گئے تھے) (تذکرۃ الاولیاء اردو ص ۱۹۰)

مدنی پھول ۱۰۴ جو ریاءکاری سے بچنے کا آرزومند ہے اُسے چاہئے کہ جس طرح اپنے گناہوں کو لوگوں سے چھپاتا ہے اسی طرح (نفلی) نیکیوں کو بھی چُھپائے۔

مدنی پھول ۱۰۵ آنکھ، کان، ہاتھ، پاؤں وغیرہ سب دو دو مل کر کام کرتے ہیں۔ مگر زبان تنہا ہونے کا باوجود سب پر بھاری ہے۔ 32 سپاہیوں (دانتوں) کا پہرہ بٹھا کر ہونٹوں کے پھاٹک میں اس کو بند رکھا گیا ہے۔ پھر بھی جب یہ بے قابو ہو کر باہر نکل کر بلاضرورت چلتی ہے تو دیکھتے ہی دیکھتے گناہوں کا ڈھیر لگا دیتی ہے۔